

ویکسینشن کی حکمت عملی میں تبدیلی

حکومت انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ کی تجویز پر عمل کرتے ہوئے 65 سال سے اوپر افراد کو آسٹرا زینیکا ویکسین کی پیشکش کرنا چاہتی ہے۔ جو کہ اس گروپ پر ویکسین کے ممکنہ اثرات کے بارے میں حاصل ہونے والی نئی معلومات پر مبنی ہے۔ حکومت نے ایف ایچ آئی کی پیشہ وارانہ رائے کے بعد فیصلہ لیا ہے کہ ویکسین کی پہلی اور دوسری خوراک کے درمیانی وقفے کو 3 ہفتوں سے بڑھا کر 6 ہفتے کیا جا سکتا ہے۔ ایف ایچ آئی جلد ہی کسی حتمی پیشہ وارانہ نتیجے پر پہنچے گا۔ ایف ایچ آئی اس امر پر بھی غور کرے گا کہ کیا اس وقفہ میں چھ ہفتوں سے مزید توسیع کی جا سکتی ہے۔

حکومت ایف ایچ آئی کی ویکسین کی مناسب جغرافیائی تقسیم کی تجویز کی پیروی کرے گی۔ جب اس سے متعلق قانونی اور اخلاقی امور کی وضاحت ہو جائے گی۔

-اب جب ایف ایچ آئی کی تجویز کے مطابق آسٹرا زینیکا ویکسین 65 سال سے زائد عمر کے لوگوں کو لگائی جا سکتی ہے، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ بزرگوں کی ویکسینیشن تیزی سے ہوگی۔ 65-74 سال کی عمر کے لوگوں کو ویکسین کی پیشکش 5 ہفتے پہلے دی جائے گی جو اس تبدیلی کے برعکس نہ ہوتی۔ 75-84 سال کے درمیان افراد کو ویکسینیشن کی پیشکش لگ بھگ دو ہفتے قبل دی جائے گی۔ ایسا وزیراعظم ایرنا سولبرگ کا کہنا تھا۔

انہوں نے یہ بات واضح کی ہے کہ آسٹرا زینیکا ویکسین اس عمر کے لوگوں کو فائزر ویکسین کی طرح ہی اسپتال میں داخل ہونے اور سنگین بیماری کے خلاف اتنا ہی موثر تحفظ فراہم کرتی ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے بھی اس بات کی تجویز پیش کی ہے کہ 18 سال سے زائد عمر کے ہر گروپ کو آسٹرا زینیکا ویکسین لگائی جائے۔

ویکسینیشن میں تیزی/جلدی

اگر ایف ایچ آئی اس بات کا فیصلہ کر لیتا ہے کہ فائزر-بائیونٹیک اور موڈیرنا ویکسین کی پہلی اور دوسری خوراک کے درمیانی وقفے کو تین ہفتوں سے بڑھا کر چھ ہفتے کر دیا جائے، تو زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ویکسین کی پہلی خوراک تیزی سے دی جا سکے گی۔ ایف ایچ آئی نے اس طرف توجہ مبذول کروائی ہے کہ پہلی اور دوسری خوراک کے درمیانی وقفہ کو طوالت دینے کے بارے میں معلومات بڑھ رہی ہیں، اور یہ اس بیماری سے حفاظت کیلئے کیا معنی رکھتا ہے اس کی اہمیت پر غور کر رہے ہیں۔

ایف ایچ آئی اس امکان پر بھی غور کر رہا ہے آیا ویکسین کے درمیانی وقفہ کو مزید بڑھایا جا سکتا ہے۔ وزیر صحت و نگہداشت بینٹ ہائی کا کہنا تھا کہ ایسی صورت میں پہلی خوراک کے ذریعے آبادی کو ویکسین لگانے کے عمل کو تیز رفتاری سے آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔

بڑھتے ہوئے انفیکشن کے پیش نظر تقسیم

ایف ایچ آئی نے تجویز پیش کی ہے کہ اوسلو کی چھ بلدیات اور چار مشرقی اضلاع جن میں انفیکشن کی شرح کافی زیادہ رہی ویکسین کی مناسب مقدار متعارف کروائی جائے۔ اسی وقت میں ایف ایچ آئی نے نشاندہی کی کہ کچھ اخلاقی اور قانونی وضاحتیں درکار ہیں۔ حکومت نے ایف ایچ آئی کو ایک ہفتہ قبل اختیار دیا تھا کہ وہ ویکسین کی مناسب تقسیم کی تیاری کرے، اور جب انفیکشن کنٹرول کی پیشہ وارانہ تشخیص کی ضرورت ہو تو جغرافیائی تقسیم میں قانونی رکاوٹوں کی وضاحت فراہم کرے۔ اب یہ واضح ہو چکا ہے کہ انفیکشن کنٹرول کے پیشہ وارانہ حکم کے مطابق جغرافیائی تقسیم میں اخلاقی اور قانونی رکاوٹیں موجود نہیں ہیں۔ لہذا ایف ایچ آئی کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ مناسب جغرافیائی تقسیم پر عمل کرتے ہوئے ان اضلاع: اوسلو، فریدریکستاد، سارسبرگ، موس اور لورینسکوگ کو جیسے ہی ممکن ہو فراہم کریں۔ ان اضلاع کو تقریباً 20 فیصد زیادہ حصہ ملے گا۔ حکومت اس بات کو بنیاد کے طور پر رکھتی ہے کہ اوسلو اپنی بلدیات ستونر، آلتا، گرورود، بیرکے، سوندرے نورستراند اور گاملے اوسلو کو ترجیح دے کیونکہ یہاں پر وقت گزرنے کے ساتھ انفیکشن کا زبردست دباؤ اور زیادہ اسپتال میں داخلے رہے ہیں۔

وزیر صحت و نگہداشت بینٹ ہائی نے کہا کہ ایف ایچ آئی کے مطابق، اس طرح کی محدود تقسیم سے ملک کے دوسرے حصوں میں خاطر خواہ تاخیر نہیں ہوگی۔

یہ اضافی خوراکیں ان 330 اضلاع سے حاصل کی جائیں گی جہاں پر اسپتالوں میں داخل ہونے والوں کی شرح کم رہی۔ ان کو خوراک کے تناسب میں 3 فیصد کم کوٹہ دیا جائے گا۔

نئی کلیدی تقسیم

یہ ویکسین اب تک بلدیات میں 65 سال سے زائد عمر کے لوگوں کی تعداد کے مطابق تقسیم کی جا چکی ہے۔ اب ایف ایچ آئی کلیدی تقسیم کی بنیاد پر 18 سال اوپر کی آبادی کیلئے سرگرم عمل ہوگی۔

منصوبہ تو یہی تھا کہ جب بزرگوں کو ویکسین لگ جائیں گی تو باقی عوام پر تقسیم جاری کر دی جائے۔ ہوئیے کا یہ بھی کہنا ہے کہ ایف ایچ آئی کے مطابق ایسا کرنا درست ہے اور حکومت اس کی حمایت کرتی ہے۔

نئی کلیدی تقسیم کا مطلب یہ ہے کہ بیشتر بڑے شہری اضلاع کو ویکسین کا ایک بڑا حصہ ملے گا۔ جبکہ چھوٹے اضلاع میں بڑی عمر کے افراد کے تناسب سے کچھ کم حصہ ملے گا۔ لیکن آگے چل کر ہر ایک کو ویکسین کی دستیابی کے نتیجے میں مزید ویکسین ملیں گی۔